سوال

میں کیا فرق 247؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

واجب اور فرض میں کیا فرق ہے؟ یعنی جس بات کو اللہ تعالی نے حکم کیا ہے وہ بات تو فرض ہے اور واجب کیا چیز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

مد!

فرض اور واجب فقہاء رحمۃ اللہ علیہ کے اصطلاحی الفاظ ہیں۔ بعض نے اپنی اصطلاح میں فرض واجب میں فرق کیا ہے اور بعض نے فرق نہیں کیا ہے جن لوگوں نے فرق کیا ہے وہ یہ کہتے ہیں کہ جو حکم شرع نے کیا اور اس کے منع ترک پر قطعی دلیل قائم ہے یعنی ایسی دلیل جس میں کسی طرح کا شبہہ نہیں ہے تو

فان کان الفعل اولی من الترک مع منعہ اي منع الترک بدلیل قطعي فلا فعل فرض و بظني واجب

ویح)

فالفرض لازم علما و عملا اي یلزم اعتقاد حقیتہ والعمل بموجبہ لثبوتہ بدلیل قطعي حتی لو انکرہ قولا واعتقادا کان کافرا والواجب لا یلزم اعتقاد حقیتہ لثبوتہ بدلیل ظني

ں) پس اگر وہ فعل منع کے ساتھ ساتھ ترک سے زیادہ اولی اور بہتر ہو یعنی اس کے منع ترک پر قطعی دلیل قائم ہو تو وہ فرض ہے اور اگر ظنی دلیل قائم ہو تو وہ واجب ہے (عبارت تلویح) پس فرض علم و عمل کے اعتبار سے لازم ہے یعنی اس کی حقیقت کا اعتقاد رکھنا لازم ہے رہا اس کے موجب کے ساتھ عمل تو وہ

ں: 164 چھاپہ مصطفائی) میں ہے

فالاول فریضۃ وہی ما لا یحتمل زیادۃ ولا نقصانا ثبت بدلیل لا شبہۃ فیہ کالایمان والارکان الاربعۃ وحکمہ اللزوم

ںلا فرض ہے اور وہ وہ ہے جو زیادتی اور نقصان کا احتمال نہ رکھتا ہو۔ ایسی دلیل کے ساتھ ثابت ہو جس میں کوئی شبہہ نہ ہو جیسے ایمان اور ارکان اربعہ اس کا حکم لزوم ہے)

ں: 339 چھاپہ مذکورہ) میں ہے

ِق بین الفرض والواجب"

(امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرض و واجب میں فرق نہیں کیا ہے) تلویح (ص: 11 و 214 چھاپہ مذکورہ) میں ہے

اجب ما یشتمل الفرض ایضا لان استعمالہ بہذا المعنی شائع عندہم کقولہم الزکاۃ واجبۃ والحج واجب"

ب سے مراد یہ ہے جو فرض پر بھی مشتمل ہو کیوں کہ ان کے نزدیک اس کا استعمال اس معنی میں شائع اور عام ہے جیسے ان کا کہنا: زکات واجب ہے اور حج واجب ہے)

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

05م